ہوئے فرشتے،
روحانی جنگ
حصہ اول

گرے ہوئے فرشتے

کیونکہ فرشتے خُدا کے ذریعہ مسیح کے وسیلے پیدا ہوئے تھے ۔ کیونکہ اُسی میں سب چیزیں پیدا کی گئیں۔ آسمان کی ہوں یا زمین کی، دیکھی ہوں یا ان دیکھی ۔ تخت ہوں یا ریاستیں یا حکومتیں یا اختیارات ۔ سب چیزیں اُسی کے وسیلہ سے اور اُسی کے واسطے پیدا ہوئی ہیں۔

وہ مسیح کے تابع ہیں۔

وہ آسمان پر جا کر خُدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے اور فرشتے اور اختیارات اور قدرتیں اُس کے تابع کی گئی ہیں ۔

گرے ہوئے فرشتے

پھر بھی وہ ایک آزاد مرضی کے مالک ہیں ۔
-- یہودہ 6 آیت میں ذکر ہے ۔ " اور جن فرشتوں نے اپنی حکومت کو قائم نہ رکھا بلکہ اپنے خاص مقام کو چھوڑ دیا " ۔
۔ ایوب 4 : 17-18 کیا فانی انسان خُدا سے زیادہ عادل ہو گا ؟ کیا آدمی اپنے خالق سے زیادہ پاک ٹھہرے گا؟ دیکھ اُسے اپنے خادموں پر اعتبار نہیں اور وہ اپنے فرشتوں پر حماقت کو عائد کرتا ہے۔
اس طرح ایسے فرشتے ہیں جنہوں نے خُدا کے خلاف بغاوت کی ہے اور گرے ہوئے فرشتوں کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ اُن میں سے کُچھ فرشتے شیطان سے وابستہ ہیں۔
مکاشفہ 12 میں شیطان " اور اُس کے فرشتے " لڑتے ہیں اور میکائیل اور اُس کے فرشتوں سے جنت میں شکست کھائی ہے۔ یسوع " ابلیس اور اُس کے فرشتوں کے لیے تیار ابدی آگ کی بات کرتا ہے۔(متی 25:41)

گرے ہوئے فرشتے

یہ مکاشفہ 12 پر مبنی خیال کیا جاتا ہے (حالانکہ یہ مُستقبل میں طے شدہ ہے) کہ ایک تہائی فرشتوں نے شیطان کو اس کی سرکشی میں پیروی کی ہے ۔ شیطان کو ایک اژدھا کے طور پر دکھا یا گیا ہے جس کی " دم نے آسمان سے تاروں کا ایک تہائی حصہ زمین پر پھینک دیا ۔ ستارے فرشتوں کی علامت کے لیے استعمال ہوتے ہیں ۔ مکاشفہ 9 : 1 ، ایوب 38 : 7

گرے ہوئے فرشتے

جب کہ کُچھ فرشتوں نے خُدا کے خلاف بغاوت کی ۔ اکثریت اُس کی وفادا رہی۔
مکاشفہ 5:11-12 جب میں نگاہ کی تو اُس تخت اور اُن جانداروں اور بزرگوں کے گردا گرد بُہت سے فرشتوں کی آواز سُنی جن کا شمار لاکھوں اور کروڑوں میں تھا۔
. . . اُنھوں نے تخت کا گھیراؤ کیا . . . وہ بلند آواز سے کہتے تھے : ذبح کیا ہوا برہ ، جو مارہ گیا . . . ”
وہ جو گرے ہوئے نہیں ہیں اُن کو منتخب فرشتے کہا گیا ہے (1۔تمیتھیس 5:21)
جو گرائے گئے ہیں وہ بدروحیں نہیں ہیں۔
کیا فرشتوں کی ایک ہی بغاوت تھی جیسا کہ بُہت سے لوگوں نے تعلیم دی ہے؟
اَس کے علاوہ مثالیں موجود تھیں۔

کب فرشتے گرائے گئے

فرشتوں کی بغاوت کی کمازکم چار مثالیں ہیں :

1۔ شیطان کا عدن میں گرایا جانا (اکیلے) (پیدائش 3، حزقی ایل 28، یسعیاہ 14) اور اُسے زمین پر جلاوطن کیا گیا۔

2۔ شیطان کے علاوہ خبردار رہنے والوں فرشتوں کا گرایا جانا
(پیدائش6،یہودہ6،2۔پطرس2:4) یہ اُن بدروحوں پر مشتمل تھے جہنوں نے شیطان کی پیروی کی ۔

3۔ خُدا کے بیٹے

یہ وہ فرشتے ہیں جن کو خُدا نے اختیار دئیے اور اُن کے لیے میراث بخشی (استثنا 32:8-9) بعدازا یہ فرشتے بُرے اختیار کی وجہ سے خُدا کی عدالت میں لائے گئے اور اُنھیں گرایا گیا (زبور82) قومیں بطور دیوتا اَن کی پوجا کرتیں ہیں۔

4۔ مصیبت کے دور میں مستقبل کے اندر آسمان سے گرائے گئے فرشتے (مکاشفہ12)

	پیدائش3،یسعیاہ14،حزقی ایل28	پیدائش2،6پطرس، یہودہ،مکاشفہ9	استثنا32،زبور 82	مکاشفہ2
لیڈر	شیطان	اپالیون		شیطان
فرشتوں کی تعداد	شیطان اکیلا	200* فرشتے	70 خُدا کے بیٹے	ایک تہائی فرشتے
گناہ کی جڑ	تکبر	حوس	بُری حکومت	آسمان پر اختیار کی جدوجہد
عدالت	مستقبل میں عورت نسل سے شکست خوردہ ہونگے۔ مستقبل میں اتھاہ گڑھے میں قید	فوراً اتھاہ گڑھے میں قید	آدمیوں کی طرح مریں گئے	بادشاہت سے باہر نکالنا۔ مستقبل میں آگ کی جھیل
اَس وقت قیام	زمین	اتھاہ گڑھا	زمین	

حنوق کی کتاب کے مطابق جو بائبل میں شامل نہیں لیکن یہودہ نے اَس کا حوالہ دیا۔

شیطان کا گرنا

شیطان اپنے فخر کے سبب سے گرا ایک طرح سے ایک نگہبان کے لیے ہے کہ " نو مرید نہ ہو تاکہ **تکبر** کرکے کہیں **ابلیس کی سی** سزا نہ پائے۔ "

1۔ تیمتھیس 3 : 6

اُس کا تکبر اُس کے حُسن اور خوبصورتی کے سبب سے تھا

۔ حزقی ایل 28 : 17 تیرا دل تیرے حُسن پر گھمنڈ کرتا تھا ۔ تو نے اپنے جمال کے سبب سے اپنی حکمت کھو دی ۔ ۔ ۔ ۔

شیطان کا گرنا

پس شیطان خُدا کی
حضوری سے نکالا گیا
حزقی ایل 28 : 16 - - -
اَس لیے میں نے تجھ کو
خُدا کے پہاڑ پر سے
گندگی کی طرح پھینک
دیا اور تجھ سایہ افگن
کروبی کوآتشی پتھروں
کے درمیان سے فنا کر
دیا۔

روحانی جنگ

ہم ایک روحانی جنگ میں ہیں۔

۔ افسیوں 6:12 کیونکہ ہمیں خون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حکومت والوں اور اختیار والوں اور اَس دنیا کی تاریکی کے حاکموں اور شرارت کی اُن روحانی فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔

یہ حکمران اور حکومتیں جو جگرافیائی حَصوں کو قابو کرتی ہیں بدروحیں نہیں ہیں جیسا کہ بُہت سے تعلیم دیتے ہیں۔ بلکہ گرائے گئے فرشتے ہیں۔

بدروحیں لوگوں کو قابو کرتیں وہ قوموں پر اختیار کی مشق نہیں کرتیں جیسا کہ گرائے گئے فرشتے جہنیں خُدا کے بیٹے کہا گیا تھا کرتے ہیں ۔

(وہ بطور حکومت کرنے والے بھی جانے جاتے ہیں)

شیطان کی طاقت

ہمارا شیطان اُس کے فرشتے اور بدروحوں کی شکل میں ایک بُہت خوفناک دشمن ہے ۔ فرشتے انسانوں سے زیادہ مضبوط اور طاقتور ہیں -2- پطرس 2 : 11

۔ زبور 8 : 4 – 5 تو پھر انسان کیا ہے کہ تو اُسے یاد رکھے اور آدم زاد کیا ہے کہ تو اُس کی خبر لے ؟ کیونکہ تو نے اُسے خُدا سے کُچھ ہی کمتر بنایا ہے ۔ ۔ ۔

اپنے دشمن کی طاقت کا کبھی غلط اندازہ نہ لگائیں ۔

۔ 1- پطرس 5 : 8 تُم ہوشیار اور بیدار رہو ۔ تمہارا مخالف ابلیس گرجنے والے شیر ببر کی طرح ڈھونڈتا پھرتا ہے کہ کس کو پھاڑ کھائے۔

شیطان کی طاقت

- ہمیں ابلیس کے حربوں سے بے خبر نہیں رہنا چاہیے کہ ہم اُس سے غافل ہو جائیں۔
- 2۔کرنتھیوں2:11 تاکہ شیطان کا ہم پر داؤ نہ چلے کیونکہ ہم اُس کے حیلوں سے ناواقف نہیں۔
- شیطان ابھی ”قوموں کو فریب دے رہا ہے“۔ (مکاشفہ20:3)

شیطان کی طاقت

اُس نے اُن کی عقلوں کو اندھا کر دیا ہے ۔ 2-کر نتھیو ں 4 : 3-4 اور اگر ہماری خوشخبری پر پردہ پڑا ہے تو ہلاک ہونے والوں ہی کے واسطے پڑا ہے۔ یعنی اُن بے ایمانوں کے واسطے جن کی عقلوں کو اَس جہان کے خُدا نے اندھا کر دیا ہے ۔ ۔ ۔

شیطان کی طاقت

وہ خُدا کے مقصد کے لیے پریشان کرنے اور روکنے کی کوشش کرتا ہے ۔
۔ مرقس 8 : 31-33 پھر وہ اُن کو تعلیم دینے لگا کہ ضرور ہے کہ ابنَاآدم بُہت دُکھ اُٹھائے اور بزرگ اور سردار کاہن اور فقیہہ اُسے رد کریں اور وہ قتل کیا جائے اور تین دن کے بعد جی اُٹھے اور اُس نے یہ بات صاف صاف کہی ۔
پطرس اُسے الگ لے جا کر اُسے ملامت کرنے لگا

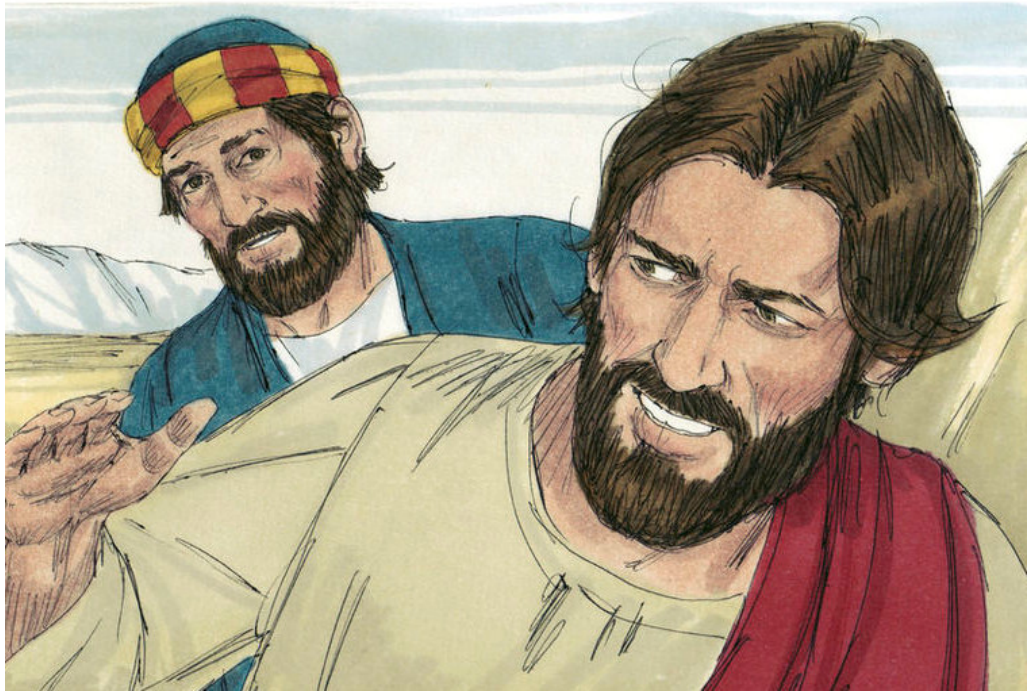

مگر اُس نے مڑ کر اپنے
شاگردوں پر نگاہ کرکے
پطرس کو ملامت کی اور کہا
اے شیطان میرے سامنے سے
دور ہو کیونکہ تو خُدا کی
باتوں کا نہیں بلکہ آدمیوں کی
باتوں کا خیال رکھتا ہے۔

شیطان کی طاقت

ہم کِس قسم کے دشمن کا سامنا کر رہے ہیں اُس کی قوت مستقل ہے۔

بیماریاں پیدا کرنے کا سبب

الف ۔ ۔ ۔ مثال نمبر 1 ایک اٹھارہ سال سے کُبڑی خاتون

۔ لوقا 13 : 16 " پس کیا واجب نہ تھا کہ یہ جو ابراہام کی بیٹی ہے جس کو **شیطان نے اٹھارہ برس سے باندھ رکھا تھا** سبت کے دن اس بند سے چھڑائی جاتی

شیطان کی طاقت

ب ۔ مثال نمبر 1 ایوب 2 : 7 تب شیطان خُداوند کے سامنے سے چلا گیا اور ایوب کو تلوے سے چاند تک دردناک پھوڑوں سے دُکھ دیا۔

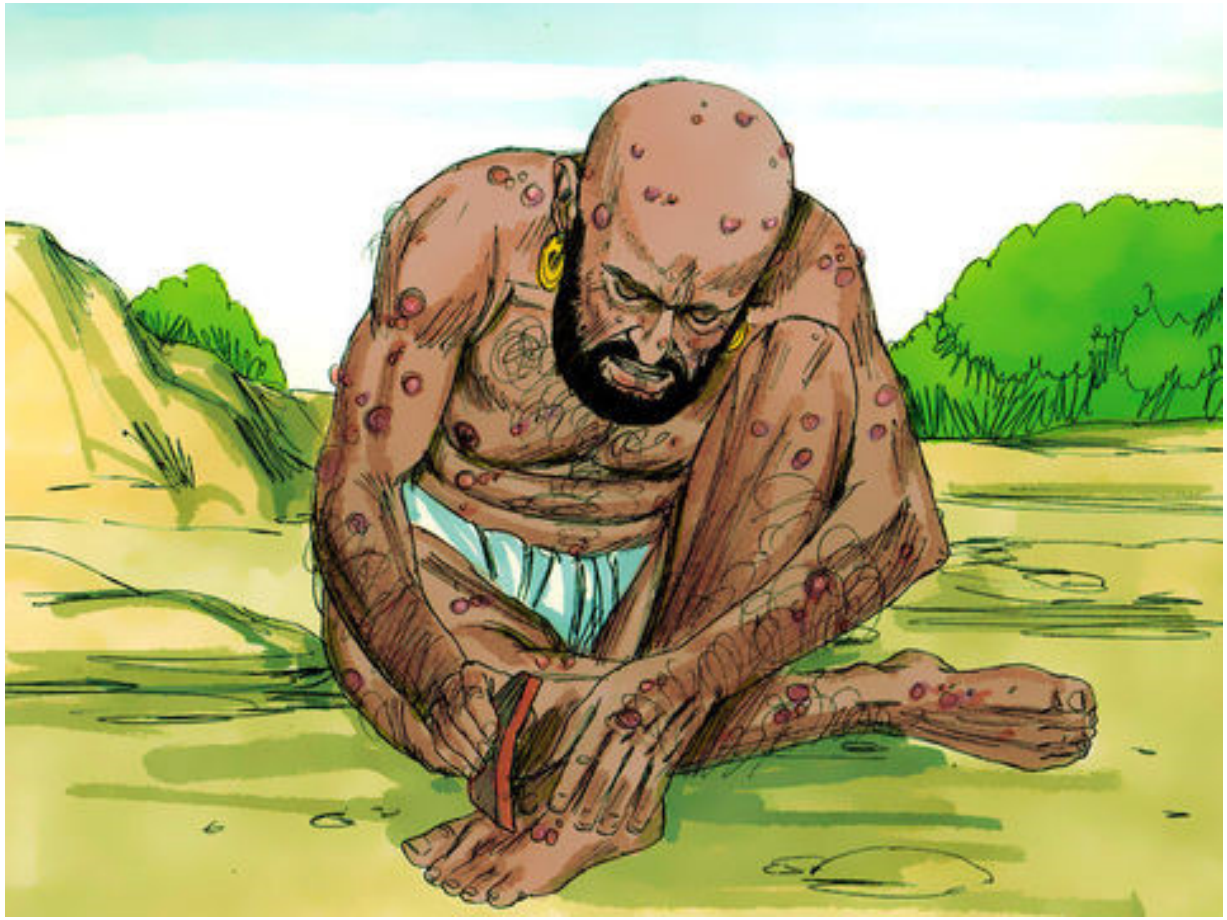

شیطان کی طاقت

جب شیطان کو خُدا کی طرف سے ایوب کو دُکھ دینے کی اجازت ملتی ہے تو اُس کو بتایا جاتا ہے " کہ وہ تمہارے ہاتھ میں ہے ؛ لیکن تُم اُس کی جان نہیں لے سکتے " ۔ (ایوب 2 : 6) اَس بات سے نظر آتا ہے کہ شیطان کے پاس زندگی لینے کی طاقت ہے ۔

یسوع نے کہا کہ شیطان شروع ہی سے ایک خُونی ہے " ۔ (یوحنا 8 : 44) اُس کے پاس موت کی طاقت ہے " ۔ (عبرانیوں 2 : 14) اور وہ ایک چور ہے جو " چرانے مارنے اور ہلاک کرنے کوآتا ہے " ۔ (یوحنا 10 : 10)

وہ ایمانداروں کو ستاتا ہے

مکاشفہ 2 : 10 جو دُکھ تجھے سہنے ہوں گے اُن سے خوف نہ کر دیکھو **ابلیس تم میں سے بعض کو قید میں ڈالنے کو ہے تاکہ تمہاری آزمائش ہو** اور دس دن تک مصیبت اُٹھاو گے ۔ جان دینے تک بھی وفادار رہ تو میں تجھے زندگی کا تاج دوں گا۔

شیطان کی طاقت

وہ خُدا کی آواز کو خاموش کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ اُس کے نبیوں اور اُس کے بیٹوں کو قتل کرکے اَس آواز کو دبا دے۔

یوحنا 13 : 2 اور جب ابلیس شمعون کے بیٹے یہودہ اسکر یوتی کے دل میں ڈال چُکا تھا کہ اُسے پکڑوائے تو شام کا کھانا کھاتے وقت ۔

یوحنا 13 : 27 اور اَس نوالہ کے بعد شیطان اُس میں سما گیا

شیطان کی طاقت

وہ جنگوں، چوریوں اور اشتعال کو ہوا دیتا ہے۔
۔ ایک ہزار سالہ دور کے بعد " اور اُن قوموں کو گمراہ کرکے لڑائی کے لیے جمع کرنے کو نکلے گا " ۔ (مکاشفہ 20 : 8)

۔ وہ سبا کے لوگوں کو بھیجتا ہے کہ ایوب کے نوکروں کو مارے اور اُس کے بیلوں اور گدھوں کو چوری کرے ۔ (ایوب 1 : 14 -15)

۔ وہ کسدیوں کے تین غولوں کو بھیجتا ہے کہ ایوب کے نوکروں کو مارے اور اُس کے اُونٹ چوری کرے۔

شیطان کی طاقت

وہ قدرتی آفات کو استعمال کرتا ہے اور اَس قابل ہے کہ لوگوں اور جانداروں کو ہلاک کرے ۔

۔ وہ آگ کو استعمال کرتا ہے کہ آسمان سے نازل ہو اور بھیڑوں اور نوکروں کو جلا دے " ۔ (ایوب 1 : 16) وہ صحرا سے ایک زور دور آندھی کو استعمال کرتا ہے تاکہ ایوب کے سب سے بڑے بیٹے کے گھر کو تباہ کرے اور اس طرح ایوب کے تمام بیٹوں اور بیٹیوں کو مار دے ۔ (ایوب 1 : 18 ۔ 19)

شیطان کی طاقت

کُچھ جگہوں پر ، تاریکی کی طاقتیں مستقبل بتا سکتی ہیں (یا ممکن ہے کہ وہ آنے والے وقتوں کے بارے بتائیں اور اُن کی پیشنگوئیاں درست ہوں)

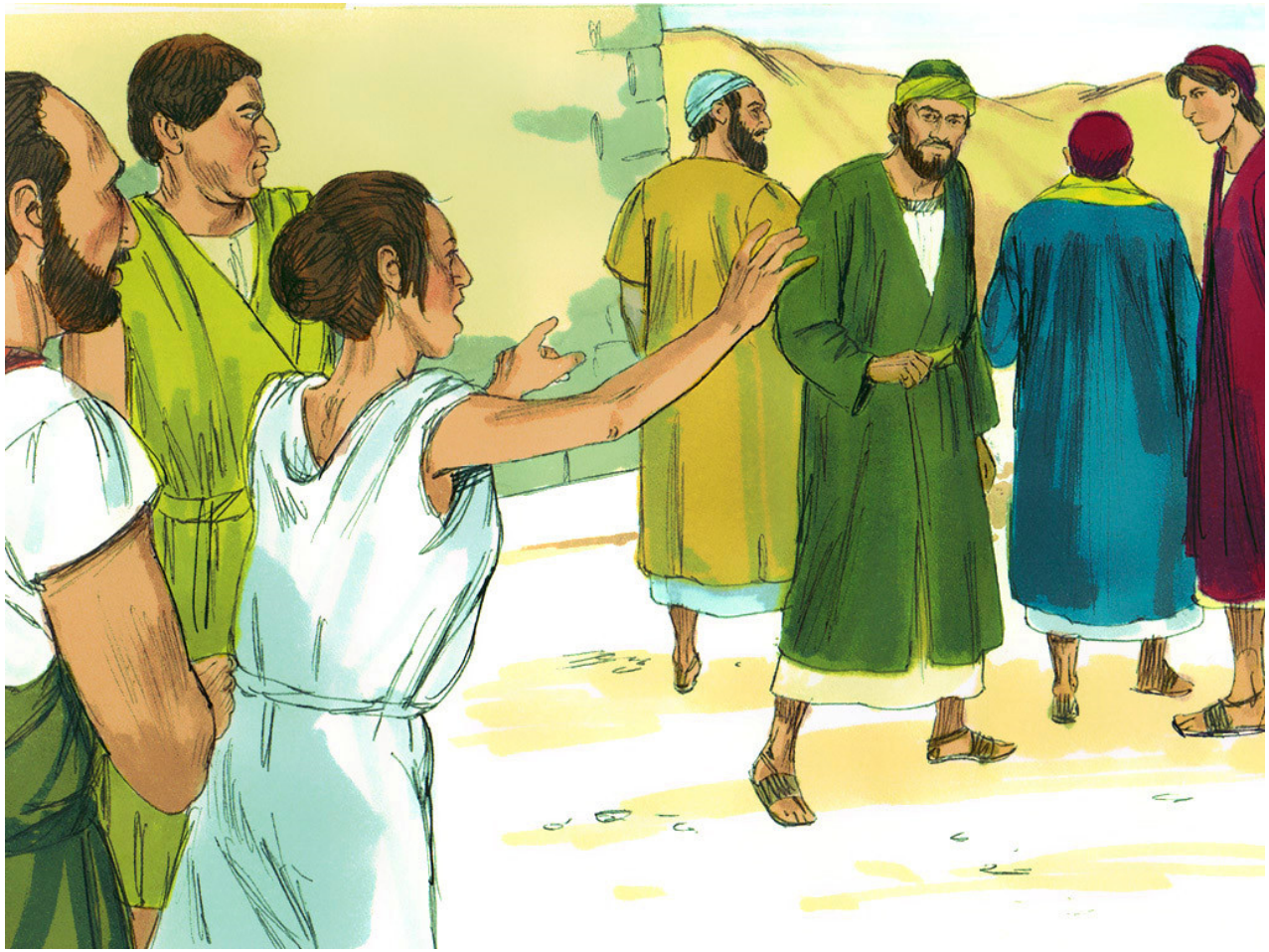

۔ اعمال 16 : 16 جب ہم دُعا کرنے کی جگہ جا رہے تھے تو ایسا ہوا کہ ہمیں ایک لونڈی ملی جَس میں غیب دان روح تھی وہ غیب گوئی سے اپنے مالکوں کے لیے بُہت کُچھ کماتی تھی ۔

اُس کے کاموں کو تباہ کرنا

لیکن خُدا نے ناصرت کے یسوع کو روح القدس اور قُدرت کے ساتھ مسحٰ کیا ، اور - - - وہ بھلائی اور اُن سب کے لیے جو ابلیس کے ماتحت تھے شفا دینے کے لیے گیا ، کیونکہ خُدا اُس کے ساتھ تھا " - (اعمال 10 : 38) - یسوع مسیح ابلیس کے کام کو تباہ کرنے آیا۔

- عبرانیوں 2 : 14-15 - - - تاکہ موت کے وسیلہ سے اُس کو جَسے موت پر قُدرت حاصل تھی یعنی ابلیس کو تباہ کر دے۔

- یوحنا 16 : 11 عدالت کے بارے میں اَس لیے کہ دنیا کا سردار مجرم ٹھہرایا گیا ہے۔

اور ہلاک کرنے - یوحنا 10 : 10 چور نہیں آتا مگر چرانے اور مار ڈالنے کو میں اَس لیے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں -

روحانی جنگ

پس ہمیں یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ ہم روحانی جنگ میں ہیں اور ہمیں حکومت والوں اور اختیار والوں اور اَس دنیا کی تاریکی کے حاکموں اور شرارت کی اُن روحانی فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں ۔ (افسیوں 6 : 12)

لیکن تاریکی کی روحانی قوتیں ہمیں خُدا کی محبت سے جُدا نہیں کر سکتیں۔

۔ رومیوں 8 : 38-39 کیونکہ مجھ کو یقین ہے کہ خُدا کی جو محبت ہمارے خُداوند مسیح یسوع میں ہے اُس سے ہم کو نہ موت جُدا کر سکے گی نہ زندگی ، نہ فرشتے نہ حکومتیں۔ نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں ۔ نہ قُدرت نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق۔

فرشتوں کی حدود

اُن کی قوت کے بعد وجود فرشتوں کی خاص حدیں ہیں ۔

1۔ وہ خُدا کی طرح ایک ہی وقت میں ہر جگہ نہیں ہوتے دانیل 10 باب 12 سے 13 میں فرشتہ دانیل کی دُعاؤں کا جواب لے کر 21 دَنوں کے بعد آیا جس کو ایک گرائے ہوئے فرشتے نے روکا ہوا تھا۔

2۔ وہ سب قوت سے ملبس نہیں یہاں تک کہ زور آور فرشتہ میکائیل اُس کو بھی خُدا سے درخواست کرنی پڑی ۔

۔ یہوداہ 1 : 9 لیکن مقرب فرشتہ میکائیل نے موسیٰ کی لاش کی بابت ابلیس سے بحث و تکرار کرتے وقت لعن طعن کے ساتھ اُس پر نالش کرنے کی جرات نہ کی بلکہ یہ کہا کہ خُداوند تجھے ملامت کرے۔

شیطان کی حدود

مصری جادوگروں نے (شیطان کی قوتوں کے وسیلہ) اپنی لاٹھیوں کو سانپ بنا دیا۔

۔ خروج 7 : 10 - 11 - - - ہارون نے اپنی لاٹھی فرعون اور اُس کے خادموں کے سامنے ڈال دی اور وہ سانپ بن گئی ۔ تب فرعون نے بھی داناؤں اور جادوگروں کو بلایا اور مصر کے جادوگروں نے بھی اپنے جادو سے ایسا ہی کیا۔

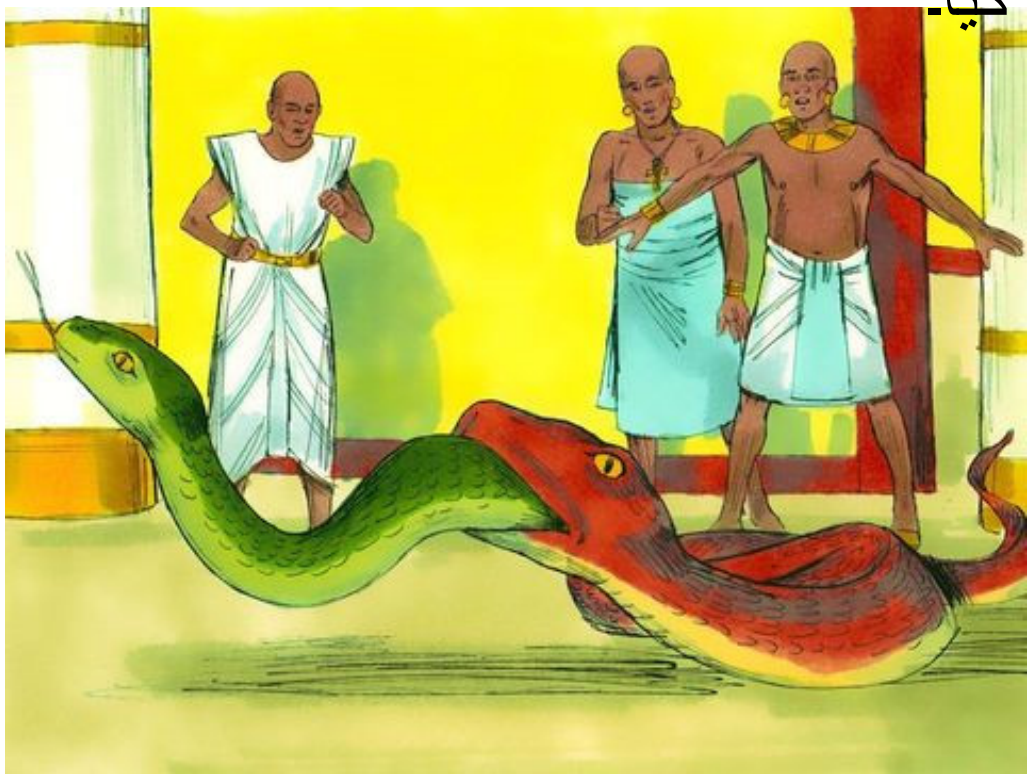

لیکن فرعون کے درباریوں کے لیے ایک بُری خبر یہ تھی " ہارون کی لاٹھی نے اُن کی لاٹھیوں کو نگل گیا 12)" (آیت

شیطان کی حدود

اَسی طرح جادوگروں نے پانی کو خون بنا دیا اور مینڈک پیدا کیے لیکن تیری آفت میں ان کی طاقتیں خُدا کی قوت کی قوت کا مقابلہ کرنے کے قابل نہ تھیں ۔

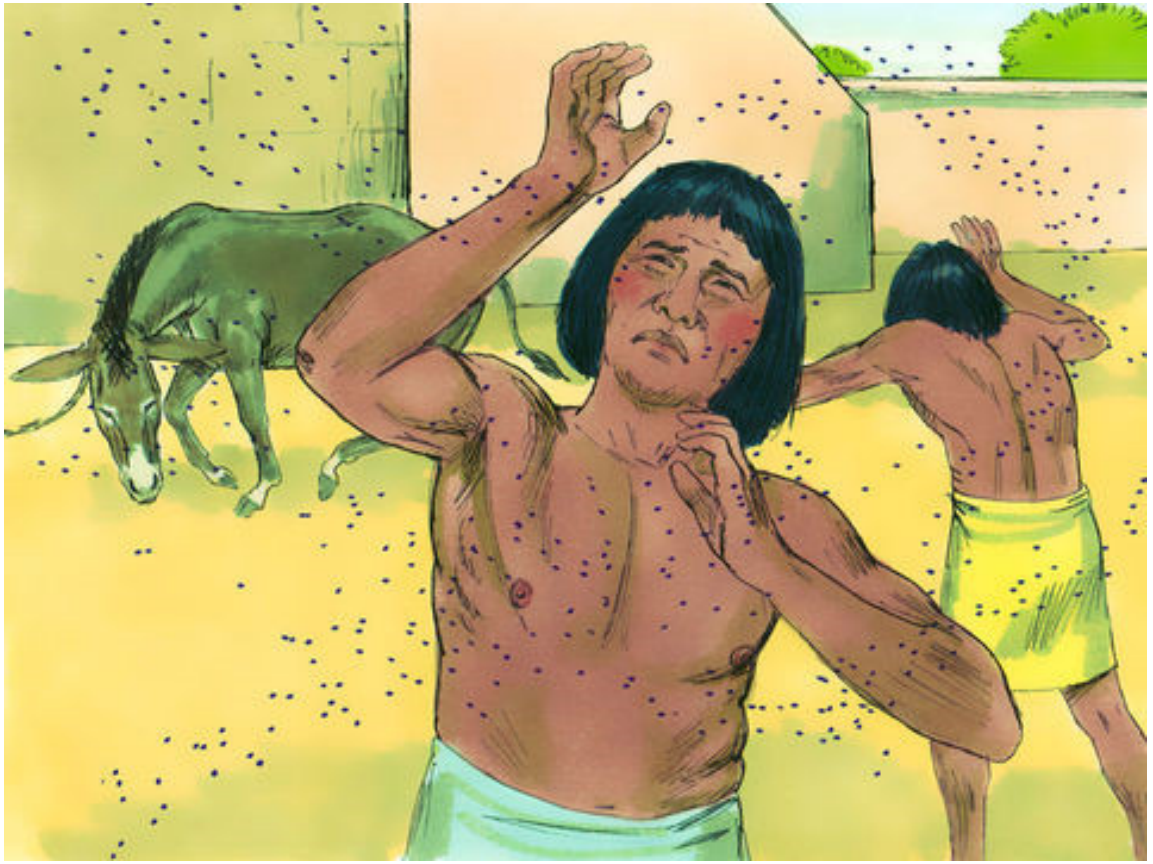

۔ خروج 8 : 18 ۔ 19 اور جادوگروں نے کوشش کی کہ اپنے جادو سے جوئیں پیدا کریں پر **نہ کر سکے** ۔ ۔ ۔ تب جادوگروں نے فرعون سے کہا کہ **یہ خُدا کا کام ہے** " ۔

شیطان کی حدود

3۔ فرشتے سب کُچھ نہیں جانتے

۔ متی 24 : 36 لیکن اُس دن اور اُس گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا ۔ نہ آسمان کے فرشتے ۔ ۔ ۔

شیطان کی قوت اور علم محدود ہے ؛ خُدا کی طرح وہ مستقبل کو نہیں جانتا صلیب پر یسوع مسیح کی قُدرت کو ختم سمجھنا اُس کی ایک غلطی تھی اور یہ گناہ اور موت پر یسوع مسیح کی فتح تھی ۔ اور اُس پر وہ حیران تھا۔

۔ 1۔ کرنتھیوں 2 : 8 جَسے اَس جہان کے سرداروں میں سے کسی نے نہ سمجھا کیونکہ اگر سمجھتے تو جلال کے خُداوند کو مصلوب نہ کرتے۔

شیطان کی حدود

اَسی طرح شیطان نے غلطی کرتے ہوئے ایوب کے دُکھ سہنے کے حوالے سے جو پیشنگوئی کی اُس کی بنیاد انسانوں کے ساتھ برتاؤ پر تھی ۔شیطان نے خُدا کو اَس کے بارے جو کہا ، " اب فقط اپنا ہاتھ بڑھا کر اُس کی ہڈی اور اُس کے گوشت کو چھو دے تو وہ تیرے منہ پر تیری تکفیر کرے گا " ۔ (ایوب 2 :5)

اَس کے برعکس ایوب کا حقیقی ردَ عمل یہ تھا ، " کیا ہم خُدا کے ہاتھ سے سُکھ پائیں اور دُکھ نہ پائیں ، اَن سب باتوں میں ایوب نے اپنے لبوں سے خطا نہ کی " ۔ (ایوب 2 : 10)

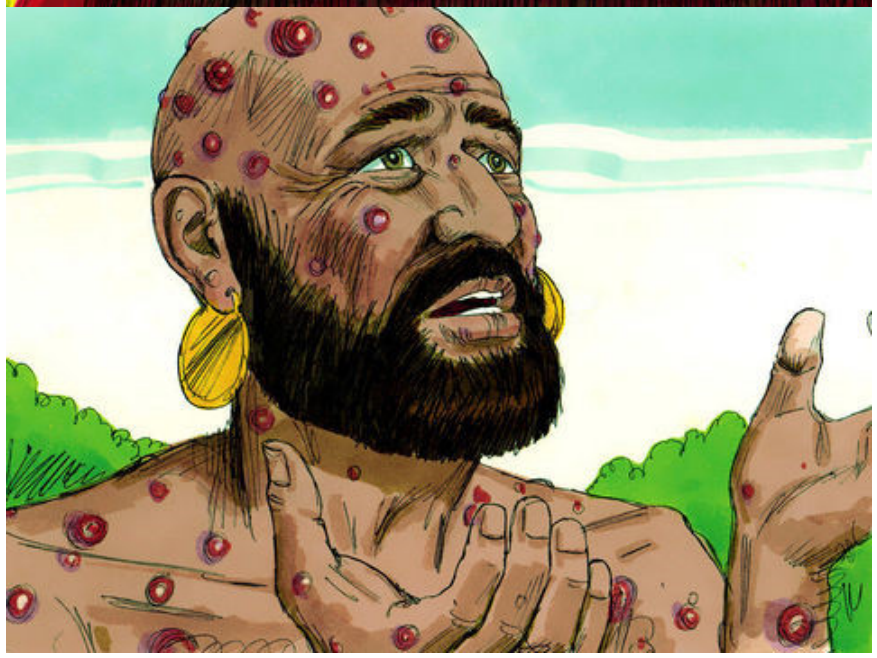

شیطان کی حدود

4۔ شیطان کی قوت محدود ہے کیونکہ اُسے ایمانداروں کو آزمانے کے لیے اجازت لینی پڑتی ہے اور خُدا حد مقرر کرتا ہے کہ وہ کتنا دور جا سکتا ہے۔

۔ایوب 2 : 6 خُداوند نے شیطان سے کہا ، " کہ دیکھ وہ تیرے اختیار میں ہے۔ فقط اُس کی جان محفوظ رہے " ۔
۔ لوقا 22 : 31 " شمعون ! شمعون ! دیکھ شیطان نے تم لوگوں کو مانگ لیا تاکہ گیہوں کی طرح پھٹکے " ۔

۔ 1۔ کرنتھیوں 10 : 13 تم ک؟سی ایسی آزمائش میں نہیں پڑے جو انسان کی برداشت سے باہر ہو اور خُدا سچا ہے ۔ وہ تم کو تمہاری طاقت سے زیادہ آزمائش میں نہ پڑنے دے گا بلکہ آزمائش کے ساتھ نکلنے کی راہ بھی پیدا کر دے گا تاکہ تم برداشت کر سکو۔

خُدا آزمائش کا مُصنف نہیں لیکن وہ اَس کی اجازت ضرور دیتا ہے۔ یعقوب 1 : 13 جب کوئی آزمایا جائے تو یہ نہ کہے کہ میری آزمائش خُدا کی طرف سے ہوتی ہے کیونکہ نہ تو خُدا بدی سے آزمایا جا سکتا ہے اور نہ وہ کسی کو آزماتا ہے

فرشتوں کی حدود

ہم نے دیکھا کہ فرشتے انسانوں سے زیادہ طاقتور ہیں ۔ (زبور 8 : 4 ۔ 5) لیکن یہ ایک عارضی صورتَ حال ہے جیسا کہ پُولس ایمانداروّں کو بتاتا ہے جو دنیا میں ہیں کہ " ہم فرشتوں کا انصاف کریں گئے " ۔ (1۔ کرنتھیوں 6 : 3)

۔ عبرانیوں 2 : 5 ۔ 8 " اُس نے **اُس آنے والے جہان کو** جَس کا ہم ذکر کرتے ہیں **فرشتوں کے تابع نہیں کیا۔** بلکہ کَسی نے کَسی موقع پر یہ بیان کیا ہے کہ **انسان** کیا چیز ہے جو تو اُس کا خیال کرتا ہے ؟ یا آدم زاد کیا ہے جو تو اُس پر نگاہ کرتا ہے ؟ **تو نے اُسے فرشتوں سے کُچھ ہی کم کیا** ۔ تو نے اُس جلال اور عزت کا تاج رکھا اور اپنے ہاتھوں کے کاموں پر اُسے اختیار بخشا۔ تو نے سب چیزیں تابع کرکے اُس کے پاؤں تلے کر دی ہیں ۔ پس جس صورت میں اُس نے سب اُس کے تابع کر دیں تو اُس نے کوئی چیز ایسی نہ چھوڑی جو اُس کے تابع کر دیں تو اُس نے کوئی چیز ایسی نہ چھوڑی جو اُس کے تابع نہ کی ہو مگر ہم اب تک سب چیزیں اُس کے تابع نہیں دیکھتے

ہم ابلیس کی اور اُس کے حکمران فرشتوں کی اَس دور میں کیسے مخالفت کرتے ہیں ۔ ہم کیسے " برائی کے خلاف عملی طور پر مذاحمت کرتے ہیں " ۔ ؟

خُدا کے ہتھیار

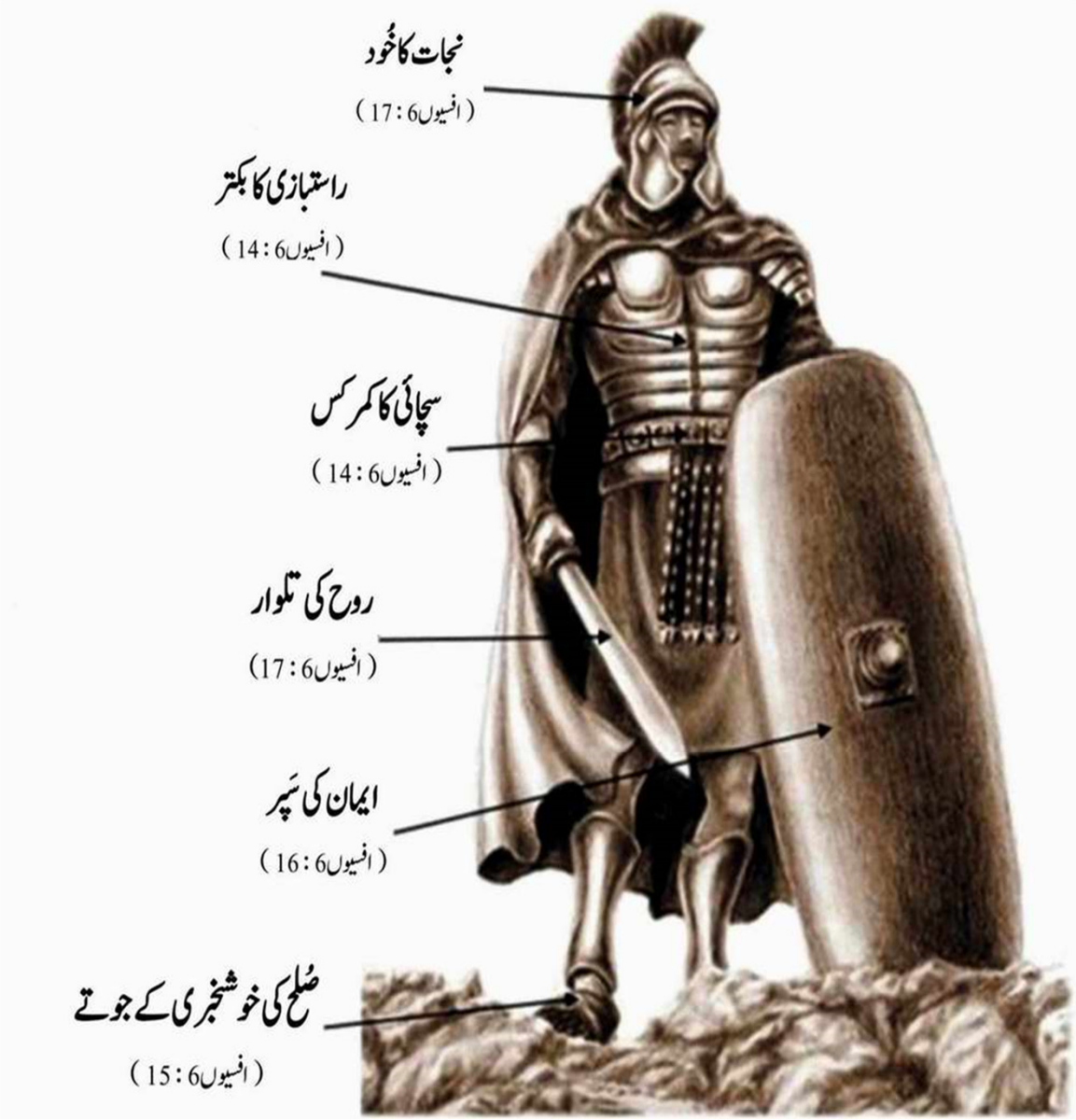

خُدا کے ہتھیار باندھنے سے ۔ افسیوں 6 : 13 اَس واسطے تُم خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ بُرے دن میں مقابلہ کر سکو اور سب کاموں کو انجام دے کر قائم رہ سکو۔

نجات

۔ ہمیں " نجات کے خود " کو پہننے کی ضرورت ہے ۔(افسیوں 6 : 17)

17 آیت میں نجات کا خود سر کی حفاظت ہے یعنی جسم کے ایک نازک حصے کی حفاظت ہم کر سکتے ہیں کہ ہمارے سوچنے کے طریقے کو محفوظ ہونے کی ضرورت ہے۔ سر دماغ والی جگہ ہے اور یہیں سے ہم ہمیشہ کی زندگی کی اُمید سے بندھے ہوئے ہیں ۔ ہمیں غلط تعلیم یا ابلیس کی آزمائشوں کو اَس میں نہیں لینا ایک غیر نجات یافتہ شخص کے پاس غلط تعلیماتی کے خلاف کوئی حفاظت نہیں اور نہ ہی کوئی اُمید کیونکہ وہ نجات کے خود کے بغیر ہے اور اُس کا زہن روحانی سچائی اور فریب کے درمیان امتیاز کرنے کے لائق نہیں ۔

نجات

خُدا کی اپنے بچوں کی حفاظت کی وجہ سے ایماندار عام طور پر شیطان کے خلاف ایک سَپر رکھتے ہیں

۔ ایوب 1 : 10-9 " کیا ایوب یوں ہی خُدا سے ڈرتا ہے شیطان نے جواب دیا " کیا تو نے اُس کے اور اُس کے گھر کے گرد اور جو کُچھ اُس کا ہے اُس سب کے گرد چاروں طرف باڑ نہیں بنائی ہے ؟

خُدا سے درخواست کی گئی کہ وہ اَس باڑ کو ہٹائے تاکہ شیطان کو ایوب کو آزمانے کی اجازت ملے۔(ایوب 1: 12)

نجات

جب ہم ایسے گناہ کے جس کا اقرار نہیں کیا جاتا طرزَ زندگی میں گرتے ہیں ، تو اَس سے انتظامی طور پہ ہم ایسے عمل میں سے گزرتے ہیں کہ ہم سے ابلیس کے خلاف حفاظت والی باڑ ہٹائی جاتی ہے۔

۔ 1۔ تمیتھیس 1 : 20 اُن ہی میں سے ہمنیس اور سکندر ہیں جنہیں میں نے **شیطان کے حوالہ کیا تاکہ کفر سے باز رہنا سیکھیں۔**

عملی طور پہ یہ بات رفاقت میں باہر ہونے سے آتی ہے چونکہ شیطان دنیا کا حاکم ہے تو ایسے شخص کو ایسی دنیا میں واپس اُس جگہ پر بھیج دیا جاتا ہے جہاں پر شیطان ہے ۔ جہاں وہ مسیحی رفاقت اور خُدا کی حفاظت کا فائدہ نہیں لے سکتا۔
(اَس پر غور کیجیے کہ یہ بحالی نہیں اور نہ ہی حفاظت ہے)

1-کرنتھیوں 5:5 **جسم کی ہلاکت کے لیے شیطان کے حوالہ کیا جائے** تا کہ **اس کی روح** خداوند یسوع کے دن **نجات پائے**

راستبازی

شیطان ایمانداروں کو گناہ کے لیے آزماتا ہے۔

۔ 1۔تواریخ 21 : 1 اور شیطان نے اسرائیل کے خلاف اُٹھ کر داؤد کو اُبھارا کہ اسرائیل کا شمار کرے۔

۔ اعمال 5 : 3 مگر پطرس نے کہا " اے حننیاہ ! کیوں شیطان نے تیرے دل میں یہ بات ڈال دی کہ تو روح القدس سے جھوٹ بولے اور زمین کی قیمت میں سے کُچھ رکھ چھوڑے " ؟ ۔

1۔تمیتھیس 5 : 14-15 پس میں یہ چاہتا ہوں کہ جوان بیوائیں بیاہ کریں۔ اُن کے اولاد ہو۔ گھر کا انتظام کریں اور کسی مخالف کو بدگوئی کا موقع نہ دیں ۔ کیونکہ بعض گمراہ ہو کر شیطان کی پیرو ہو چُکی ہیں۔

شیطان چرچ کے رہنماؤں کو پھنسانے کی کوشش کرتا ہے۔ ایک نگہبان کے لیے ضروری ہے " کہ باہر والوں کے نزدیک بھی نیک نام ہونا چاہیے تاکہ ملامت میں اور ابلیس کے پھندے میں نہ پھنسے " ۔ (1۔تمیتھیس 3 : 7)

راستبازی

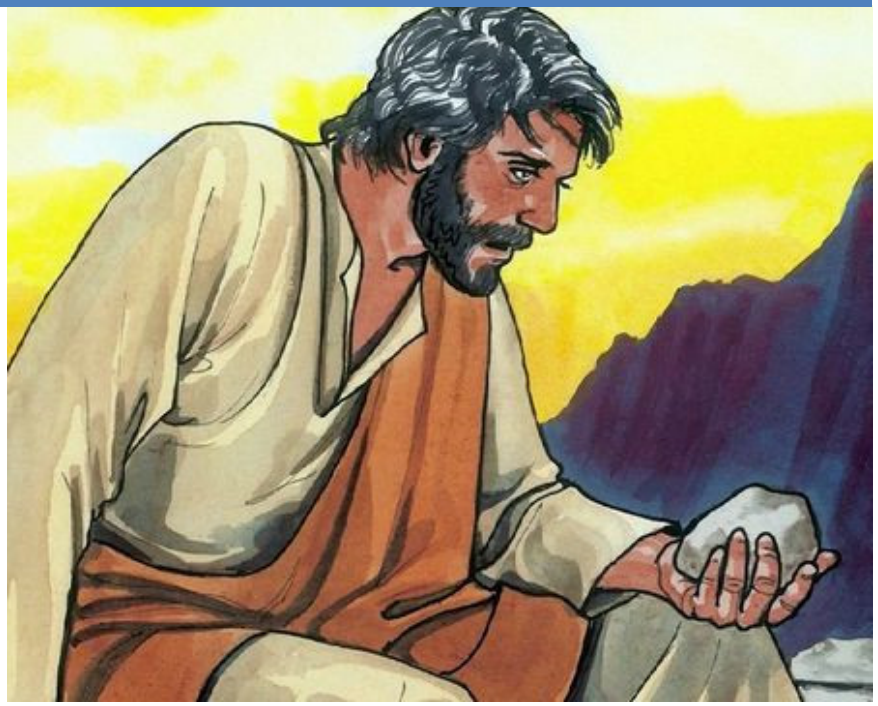

جب ہم کمزور ہوتے ہیں تو اُس کو موقع ملتا ہے اور وہ حملہ کرتا ہے

الف) شیطان یسوع کو اُس وقت آزماتا ہے جب وہ روزے کی حالت میں بھوکا ہے۔ جب ابلیس تمام آزمائشیں کر چُکا تو **کُچھ عرصہ کے لیے** اُس سے جُدا ہوا۔(لوقا 4 : 13)

ب) اَسی سبب سے پولس نے شادی شدہ جوڑوں کو خبردار کیا ہے

۔ 1۔کرنتھیوں 7 : 5 تُم ایک دوسرے سے جُدا نہ رہو مگر تھوڑی مُدت تک آپس کی رضامندی سے تاکہ دُعا کے واسطے فرصت ملے اور پھر اکھٹے ہو جاؤ۔ **ایسا نہ ہو کہ غلبہ نَفس کے سبب سے شیطان تم کو آزمائے۔**

راستبازی

ہمیں " راستبازی کے بکتر " کو لگانے کی ضرورت ہے - (افسیوں 6 : 17)

ایک بکتر ایک سپاہی کے اہم اعضاء کی حفاظت کرتا ہے جو کہ بُہت زیادہ ضروری ہیں۔ یہ راستبازی کے وہ کام نہیں جو انسان نے کیے بلکہ یہ مسیح کی راستبازی ہے جو خُدا نے ہمارے اندر ڈالی اور ہم نے ایمان سے حاصل کی جو ہمارے دلوں کو شیطان کے الزامات اور کاموں سے محفوظ رکھتی ہے اور ہمارے ادرون کو اُس کے حملوں سے محفوظ کرتی ہے۔

راستبازی

ہم ناہموار جوئے میں نہ جُت کر ناراستی کے اَس حملے سے بچ جاتے ہیں اور شیطان سے مقابلہ کرتے ہیں۔

۔ 2۔کرنتھیوں 6 :15-18 **بے ایمانوں کے ساتھ ناہموار جوئے میں نہ جتو** کیونکہ راستبازی اور بے دینی میں کیا میل جول ؟ یا روشنی اور تاریکی میں کیا شراکت۔ **مسیح کو بلعیال کے ساتھ کیا موافقت** ؟ یا ایماندار کا بے ایمان سے کیا واسطہ ۔ اور خُدا کے مقدس کو بتوں سے کیا مناسبت ہے ؟ کیونکہ ہم زندہ خُدا کا مقدَس ہیں چنانچہ خُدا نے فرمایا ہے کہ میں اُن میں بسوں گا اور اُن میں چلوں پھروں گا اور میں اُن کا خُدا ہوں گا۔ اور وہ میری اُمت ہوں گے **اَس واسطے خُداوند فرماتا ہے کہ اُن میں سے نکل کر الگ رہو** اور **ناپاک چیز کو نہ چھوؤ تو میں تُم کو قبول کر لوں گا۔** اور تمہارا باپ ہوں گا اور تم میرے بیٹے بیٹیاں ہونگےیہ خُداوند قادرَمطلق کا قول ہے۔

ایمان

شیطان خُدا کے کلام اور اُس کے کردار کے حوالے سے سوال اُٹھانے کی کوشش کرتا ہے۔

۔ پیدائش 3 : 4-5 " تب سانپ نے عورت سے کہا کہ تم ہر گز نہ مرو گے بلکہ خُدا جانتا ہے کہ جَس دن تم اُسے کھاؤ گے تمہاری آنکھیں کُھل جائیں گئیں اور تم خُدا کی مانند نیک و بد کے جاننے والے بن جاؤ گے۔

ہمیں بے یقینی کے خلاف خبردار کیا گیا ہے۔

۔ عبرانیوں 3 : 12-14 اے بھائیو ! خبردار ! تم میں سے کَسی کا ایسا بُرا اور بے ایمان دل نہ ہو جو زندہ خُدا سے پھر جائے ۔ بلکہ جَس روز تک آج کا دن کہا جاتا ہے ہر روز آپس میں نصحیت کیا کرو تاکہ تم میں سے کوئی گناہ کے فریب میں آکر سخت دل نہ ہو جائے کیونکہ ہم مسیح میں شریک ہوئے ہیں بشرطیکہ اپنے ابتدائی بھروسے پر آخر تک مضبوطی سے قائم رہیں۔

ایمان

ایمان کی سَپر دشمن کے خلاف شک کے اُس بوئے گئے بیج کے خلاف ہے جو خُداوند کی وفاداری اور کلام کو غیر موثر بنانے کے لیے دشمن ہوتا ہے۔

افسیوں 6 :16 اور ان سب کے ساتھ ایمان کی سپر لگا کر قائم رہو- جس سے تم اس شریرکےسب جلتے ہوئے تیروں کو بجھا سکو-

روحانی جنگ

ہمیں دشمن کا غلط اندازہ نہیں لگانا اور نہ ہی اُس کی قوت سے زیادہ اندازہ کرنا ہے بلکہ پورا پورا حَساب لگانا ہے۔

ہمارے اندر پاک روح دشمن سے کہیں زیادہ بڑا ہے۔

- 1یوحنا 4:4 اے بچو ! تُم خُدا سے ہو اور اُن پر غالب آ گئے ہو کیونکہ جو تم میں ہے وہ اُس سے بڑا ہے جو دنیا میں ہے۔

روحانی جنگ

حتمی فتح خُدا کے پیاروں بچوں کی ہے۔

۔ رومیوں 8 : 37 مگر اُن سب حالتوں میں اُس کے وسیلہ سے جس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔

لوقا 10:19 دیھکو میں نے تم کو اختیا ر دیا کہ سا نپوں اور بچھوؤں کو کچلو اورد شمن کی ساری قدرت پرغا لب آ ؤاور تم کو ہرگز کسی چیز سے ضرر نہ پہنچے گا

۔ رومیوں 16 : 20 اور خُدا جو اطمینان کا چشمہ ہے شیطان کو تمہارے پاؤں سے جلد کچلوا دے گا۔

۔ 1۔یوحنا 5 : 18 ہم جانتے ہیں کہ جو کوئی خُدا سے پیدا ہوا ہے وہ گناہ نہیں کرتا بلکہ اُس کی حفاظت وہ کرتا ہے جو خُدا سے پیدا ہوا اور وہ شریر اُسے چھونے نہیں پاتا